فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۸ صفر ۱۳۹۰ھ - ۱۵ شہادت ۱۳۴۹ ہش - ۱۵ اپریل ۱۹۷۰ء | نمبر ۸۵

لجنہ اماء اللہ لاہور کی ممبرات کیلئے ضروری اطلاع

حضرت سیدہ امِ متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ لاہور کی درخواست پر لاہور تشریف لاکر مقامی لجنہ کی ممبرات سے خطاب کرنا منظور فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹ اپریل بروز اتوار صبح نو بجے مسجد دار الذکر میں لجنہ لاہور سے خطاب فرمائیں گی۔ ضلع و شہر لاہور کی احمدی خواتین نیز ناصرات سے درخواست ہے کہ وہ وقتِ مقررہ پر مسجد دار الذکر پہنچ کر حضرت سیدہ کے ارشادات سے مستفیض ہوں۔

احمدی بیگم
سیکرٹری تعلیم لجنہ لاہور

خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر مبنی دورۂ مغربی افریقہ کا عملاً آغاز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ فرانکفورٹ سے بخیریت لیگوس پہنچ گئے

نائیجیریا کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے احباب نے فضائی مستقر پر اپنے آقا کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا

وسیع پیمانہ پر استقبالیہ تقریب کا انعقاد۔ مختلف ممالک کے سفراء، حکومت کے اعلیٰ افسران، مسلم زعماء اور رؤساءِ شہر کی شرکت

الحمد للہ ثم الحمد للہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت نائیجیریا پہنچ گئے ہیں چنانچہ امیر مقامی محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام نائیجیریا کے دار الحکومت لیگوس سے ۱۳ اپریل کو بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ:۔

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہلِ قافلہ ۱۱ ماہ اپریل کو ہفتہ کے روز بوقت سہ پہر چار بجکر دس منٹ پر بذریعہ ہوائی جہاز خیر و عافیت کے ساتھ فرانکفورٹ سے لیگوس پہنچ گئے۔ فضائی مستقر پر نہ صرف لیگوس کی مقامی جماعت کے احباب نے بلکہ نائیجیریا کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احمدی احباب نے اپنے آقا ایدہ اللہ کا بڑی محبت اور گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ بعد میں حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں احبابِ جماعت کے علاوہ مختلف ممالک کے سفراء، حکومت کے اعلیٰ افسران، عدالتِ عالیہ کے جج صاحبان، نامور مسلم زعماء، دیگر معززین اور رؤساءِ شہر نے شرکت کرکے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ احبابِ جماعت بھی اس موقع پر اپنے آقا ایدہ اللہ کے ساتھ ملاقات کے خصوصی شرف سے مشرف ہوئے، الحمد للہ۔"

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کے خاص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر مبنی دورۂ مغربی افریقہ کا عملاً آغاز ہو چکا ہے۔ نائیجیریا مغربی افریقہ کا وہ پہلا ملک ہے جہاں سے حضور نے اپنے اس للّٰہی دورہ کا آغاز فرمایا ہے۔ انشاء اللہ العزیز حضور مغربی افریقہ کے ممالک میں سے علی الترتیب نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کا دورہ فرمائیں گے۔ حضور اس عرصہ میں مغربی افریقہ کے جن شہروں میں تشریف لے جائینگے ان میں لیگوس، کانو، ایبادان، اکرا، کماسی، ابی جان، منروویا، باتھرسٹ، فری ٹاؤن اور بوشال ہیں۔

برِ اعظم افریقہ کے حصہ میں یہ سعادت پہلی بار آئی ہے کہ امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک خلیفۂ راشد جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان اور اس زمانہ میں حق تعالیٰ کی ایک زبردست اور محکم برہان ہے اپنے قدومِ میمنت لزوم سے اس کی سرزمین کو برکت بخش رہا ہے، ایک مقتدر و مطہر وجود باجود اہلِ افریقہ کو روحانی آزادی سے ہمکنار ہونے اور قربِ الٰہی کی راہوں پر چل کر لقائے الٰہی کی منزلیں طے کرنے کی دعوت دینے ہزاروں میل کی مسافت طے کرکے خود وہاں پہنچا ہے اور آجکل بنفسِ نفیس ان کے درمیان موجود ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

اب جبکہ مغربی افریقہ کے اس تاریخی دورہ کا عملاً آغاز ہو چکا ہے احبابِ جماعت پہلے سے بھی زیادہ عزم و تعہد اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خلیفۂ برحق کے اس دورہ کی خالصۃً دینی اور للّٰہی اغراض کو بہ تمام و کمال پورا فرمائے۔ اسے اپنے فضل سے اس درجہ مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے کہ نہ صرف افریقہ بلکہ دنیا کے کل برِ اعظموں میں اسلام غالب آتا چلا جائے اور حضور ایدہ اللہ دیگر اہلِ قافلہ کے ہمراہ عظیم الشان فتوحات کی جلو میں خیر و عافیت کے ساتھ کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں۔ نیز دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے اس تاریخی سفر کے نتیجہ میں عائد ہونیوالی ذمہ داریوں کا کماحقہٗ احساس کرتے ہوئے انہیں بدل و جان بجا لانے کی ہمت و توفیق سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ شہادت ۱۳۴۹ ہش

خدا کی بادشاہت

سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے جو اللہ تعالےٰ کے سچے فرستادہ تھے اور جو سلسلۂ موسوی کے آخری نبی تھے جو دعا اپنے پیروؤں کو سکھائی ہے اس میں تقریباً اس معنی کے الفاظ بھی آتے ہیں

(اے خدا) جس طرح تیری بادشاہت آسمان پر ہے اسی طرح زمین پر بھی تیری بادشاہت قائم ہو۔

اس کے یہ معنی تو نہیں ہو سکتے کہ صرف تکوینی بادشاہت اللہ تعالیٰ کی ایسی بادشاہت تو پہلے ہی کائنات کے ذرّے ذرّے پر قائم ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان بھی جو زمین پر آباد ہیں اور جن کو تُو نے نیکی بدی کا اختیار دیا ہے وہ بھی دنیا میں تیری بادشاہت قائم کریں۔

اگرچہ تمام عیسائی یہ دعا تقریباً روزانہ کرتے ہیں مگر جہاں تک عیسائیوں کا تعلق ہے ایسی بادشاہت وہ زمین پر آج تک قائم نہیں کر سکے جس کو خدا تعالےٰ کی بادشاہت کہا جا سکے۔ یہی نہیں یسوع مسیح نے اپنے پہاڑی وعظ میں جو وعظ و نصیحت فرمائی ہے اس پر بھی بہت کم عمل ہؤا ہے۔ ایک تو اس لئے کہ یہ وعظ صرف ان یہودیوں کی اصلاح کے لئے تھا جو سنگ دل ہو چکے تھے اور جو شریعتِ موسوی کی تلقین تو کرتے تھے مگر عملاً درپردہ اس کی دھجیاں اُڑاتے تھے۔ دوسرے اِس لئے کہ یہ وعظ سراسر مبالغہ پر مبنی ہے اور میانہ روی سے مبرّا۔ اس لئے اس کا نتیجہ یہ ہؤا ہے کہ عیسائیوں میں کبھی خدا کی بادشاہت اس طرح قائم نہیں ہو سکی کہ یہ دنیا جرائم سے پاک ہو جاتی اور یہاں ہر طرف صداقت اور انصاف کا بول بالا ہو جاتا۔

یہ درست ہے کہ بعض عیسائیوں نے دین کے نام پر قربانیاں دی ہیں مگر قربانیاں بھی زیادہ تر ضد کی وجہ سے دی ہیں محض حق پرستی کے لئے نہیں تھیں۔ اپنے عقیدہ پر ضد کی وجہ سے اڑ جانا اور عقل سے کام نہ لینا کوئی بڑی خوبی کی بات نہیں ہے لیکن تاریخِ مذہب میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بعض لوگوں نے اپنی غلطی سمجھتے ہوئے بھی ضد سے کام لیا اور اس کے لئے محض ضد کی وجہ سے جان تک دے دی۔ مثلاً کفار جو عباد اللہ کے مقابلہ میں کھڑے ہوتے ہیں محض اپنے عقیدہ پر ضد کی وجہ سے جان دے دیتے ہیں جیسا کہ حق و باطل کی جنگوں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ ابوجہل اور اس کے ساتھیوں نے جنگِ بدر میں لڑ کر اپنی جانیں دے دیں مگر صداقت کو قبول نہیں کیا۔ اسلام اس قسم کی قربانی کو قربانی نہیں بلکہ عذاب سمجھتا ہے جیسا کہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ حق کی مخالفت کرنے والوں کو صحابہ کرامؓ کے ہاتھوں سے بھی سزا دی جائے گی۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۃ التوبہ : ۱۴)

ترجمہ:۔ ان سے لڑو۔ اللہ (تعالیٰ) ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے گا اور ان کو رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ دے گا۔ اور اس (ذریعہ) سے مومن قوم کے دلوں کو (صدمہ اور خوف سے) نجات دے گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ غلط عقیدہ پر دیدہ و دانستہ اڑ بیٹھنا بھی کوئی خوبی نہیں ہے بلکہ دنیا میں رخنہ اندازی کے مترادف ہے اس لئے جو نام نہاد قربانیاں کسی عقیدہ کے لئے محض ضد کی وجہ سے دی جاتی ہیں وہ قربانیاں نہیں ہوتیں بلکہ*

رُوحِ بلالیؓ سے خطاب!

قومِ بلالؓ! نذرِ دل و جاں قبول کر!

اے خاکِ ارضِ خادمِ سردارِ مُرسلیں!
اے سلکِ تابدار کے ٹوٹے ہوئے نگیں!
اے ارضِ پاک — رُوحِ بلالیؓ کی سرزمیں!
دِل کی نشاط۔ رُوح کے ارماں قبول کر
قومِ بلالؓ۔ نذرِ دل و جاں قبول کر

ہے تیری خاک اب بھی بہاراں لئے ہوئے
انسانیت کے درد کا درماں لئے ہوئے
فطرت ہے نُورِ مشعلِ ایماں لئے ہوئے
اے دشتِ خاک! رُوحِ گلستاں قبول کر
قومِ بلالؓ۔ نذرِ دل و جاں قبول کر

آیا ہے تیرے پاس زمانے کا خود امام
لیکر صفا و صدق و صداقت کا اہتمام
ساغر بکف ہے بزم۔ تو ساقی بدست جام
اُٹھ اور نئی حیات کا ساماں قبول کر
قومِ بلالؓ۔ نذرِ دل و جاں قبول کر

مانا ہے کہ ہے ستم سے گراں عرصۂ حیات!
لیکن مجھے خیال ہے اے قومِ خوش صفات!
شاید تیری زمیں ہی بنے ساحلِ نجات
کشتی سنبھال۔ شورشِ طوفاں قبول کر
قومِ بلالؓ۔ نذرِ دل و جاں قبول کر

تیری نوا سے جاگ اُٹھے ایشیا کا ساز
رُوحِ بلالؓ سے ہو اگر سعیٔ دلنواز
اُٹھ اے نشانِ سعی و عمل۔ قومِ سرفراز!
سعیٔ عمل میں شوقِ فراواں قبول کر!
قومِ بلالؓ۔ نذرِ دل و جاں قبول کر

(عبدالسلام اختر ایم۔اے)

---

* عذاب کے مترادف ہوتی ہیں۔

(باقی)

قسط نمبر ۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

زیورک میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات۔ وسیع پیمانہ پر استقبالیہ دعوت کا اہتمام

ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے دور دراز کے علاقوں سے احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کی تشریف آوری

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب اپنے خط محررہ ۷ اپریل ۱۹۷۰ء میں زیورک سے رقمطراز ہیں:۔

زیورک (سوئٹزرلینڈ) آج یعنی ۶ اپریل ۱۹۷۰ء کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

آج صبح نماز فجر کے معاً بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیر تک مسجد محمود میں تشریف فرما رہے۔ محترم امام مشتاق احمد صاحب باجوہ نے بعض مشکلات کا ذکر کیا۔ جو تبلیغ اسلام کے راستے میں حائل ہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریباً ایک گھنٹہ تک نہایت پرمعارف اور دلوں کو گرما دینے والی تقریر فرمائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قبول اسلام اور احمدیت کے لئے فضا سازگار ہو رہی ہے۔ اور دل متوجہ ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر عزالدین حسن صاحب اور ڈاکٹر اسمٰعیل حسن صاحب کی والدہ محترمہ حضور کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوئیں۔ یہ لوگ البانیہ کے رہنے والے ہیں۔ اور ایک مشہور شاہی خاندان کے افراد ہیں۔ محترم ڈاکٹر اتالوکیوی اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ملاقات کے لئے آئے۔ محترم چوہدری صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے مرتب کردہ تفسیر سورۃ فاتحہ کے ایک ترجمہ کی نظر ثانی فرما رہے ہیں۔ انہوں نے ترجمے کے سلسلہ میں اپنی بعض دقتوں کا ذکر کیا۔ اور حضور سے راہ نمائی اور ہدایات لیں۔

ڈاکٹر کیوی صاحب مترجم قرآن نے ظہر کی اذان دی تو دلوں پر عجیب اثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ کیسے کیسے معجزے دکھاتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ماشاء اللہ عالم باعمل، مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ ان لوگوں کو دیکھ کر رشک آتا ہے۔ دیکھے بغیر یقین نہیں آسکتا کہ اسلام نے کس طرح قلوب کو بدلا ہے۔ اور بظاہر سرسبز لیکن روحانی طور پر بنجر سرزمین یورپ میں کیسے کیسے سرسبز اور خوشبودار، خوشگوار اور لذیذ پھل دار درخت اگائے ہیں۔ ڈاکٹر (Dr Wenger) ڈورا ہوچ آصف بھی حاضر ہوئے۔ ماشاء اللہ قابل۔ ذہین۔ مخلص۔ نئے احمدی مسلمان ہیں لہجہ نہایت رسیلا اور شستہ ہے۔ یوگوسلاویہ کے ایک معزز گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ اپنے چچا صاحب کو آجکل ڈاکٹر مائر کے ملاحظے کے لئے لائے ہوئے ہیں۔ حضور کی خدمت میں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ان کے چچا Mr Omanovic اومانووچ کا یہاں اپریشن ہونے والا ہے۔ حضور نے ان کو دیکھ کر فرمایا کہ ان کا جگر خراب معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر آصف نے بتایا کہ ان کا جگر ہی خراب ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بیمار ہیں۔

ڈاکٹر اتالوکیوی ظہر کی نماز کے بعد حضور سے اجازت لے کر رخصت ہوئے۔ حضور نے شرف معانقہ عطا فرمایا۔ شام کو محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اجازت کے بعد ہیگ چلے گئے۔

شیخ اوی سانو نائیجیرین احمدی دوست جو آج کل جرمنی میں رہ رہے ہیں دیوانہ وار حضور کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوئے ان کی خواہش تھی۔ کہ وہ اپنے ملک نائیجیریا جہاں حضور تشریف لے جا رہے ہیں کے پہلے احمدی ہوں جو اس سفر میں حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت انہیں دی۔ ان کے اخلاص کو دیکھ کر رشک آتا ہے۔

رات مشن ہاؤس میں استقبالیہ دعوت تھی۔ دور دراز علاقوں اور بیرونی ممالک سے احمدی بھائی اور بہنیں کشاں کشاں اپنے آقا کے دیدار کے لئے پہنچے۔ بعض زیر تبلیغ لوگ بھی تھے۔ بعض کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

۱۔ ولیبے راے این شپارگارٹ (Spargart)

۲۔ مسٹر اینڈ مسز بوک (Zwicki)

۳۔ مسٹر کاپرومن (Kakroman)

۴۔ مسٹر مصطفےٰ ٹونا بائیولو (Tuna Gyolu)

۵۔ پروفیسر نادر مصطفےٰ الکے Nadir Mustafa Alaka

۶۔ مسٹر روف احمد روبرٹ

۷۔ مسٹر بشے نول گا (Bashek Nonga)

۸۔ پروفیسر محمد یاسین بغدادی (۹) پروفیسر نجم الدین کردالی۔ ڈاکٹر عزالدین حسن (۱۰) ڈاکٹر اسمٰعیل حسن (۱۱) شریف لوبیس (Sherif Lobis) (فرانس)

(۱۲) مسٹر فاتنگ کونتادا Fatang Kontada (فرانس) (۱۳) مسٹر داؤد (ایلین احمدی) (۱۴) مسٹر حمزہ شیخ اوی شانو (نائیجیریا) بہن لیلا براخر (Bracher) (تین دن کے لئے یہاں حضور کی تشریف آوری کے موقعہ پر فرنچ سوئٹزرلینڈ سے آئیں)

(۱۵) مسٹر محمد امین وینگر (Wenger)

(۱۶) مسٹر فرید الدین اورٹلی (Ortly)

(۱۷) بہن فوزیہ پاگامینی (Pagamini)

(۱۸) بہن سیدہ تسے ناری (Thilenaars)

(۱۹) بہن امینہ الک (Emina Aly)

(۲۰) بہن نسیمہ کولر (Koller) (سینٹ گلان سے St Gallen)

(۲۱) شاہدہ کولب (Kolb) (۲۲) مسز لکی سوریانا تا اورٹلی (Mrs Lucky Suriamata Overthy)

(۲۳) مسٹر زریں مالک (۲۴) مسز کریمہ مالک (۲۵) مکرم شیخ ناصر احمد صاحب (۲۶) مکرم عبدالسلام صاحب (۲۷) مکرم اسحٰق خلیل صاحب اور دیگر دوست حاضر تھے۔

مشن ہاؤس اور مسجد کے اردگرد کے رہنے والے ہمسائے جو کسی زمانہ میں سخت مخالف ہوا کرتے تھے۔ سب آئے آجکل بہت اچھا تعلق رکھتے ہیں۔ اور محترم امام مشتاق احمد صاحب باجوہ کا ادب کرتے ہیں۔ امام صاحب نے بتایا کہ ٹریفک والے آتے ہی ظ کرتے ہیں۔ کہ مسجد سے نکلتے وقت ٹریفک گزر رہی ہو۔ اور اشارہ کروں تو احتراماً ڈرائیور ٹریفک روک دیتا ہے۔ تاکہ ہمیں سے سوار ہو سکیں۔ مشن ہاؤس ماشاء اللہ بہت اچھی جگہ واقع ہے۔ اور نہایت صاف ستھرا ہے اور محترم امام صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ آپا کلثوم نے مسجد اور مشن ہاؤس کو نہایت صفائی اور قرینے سے سجایا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں کے صفائی کے معیار کے مطابق رکھا ہوا ہے۔ صفائی کا اصل معیار تو اسلام نے قائم کیا ہے لیکن بدقسمتی سے ہمیشہ اس معیار کو پیش نظر نہیں رکھا جاتا۔ دونوں میاں بیوی اور احمدی بھائی اور بہنیں حضور کی تشریف آوری پر پھولے نہیں سماتے۔ مکرم چوہدری صاحب جو بہت باہر رہتے ہیں۔ اور کمزور ہیں فرط مسرت سے جوانوں کی طرح دوڑتے پھرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی پیاری جماعت کے نام محبت بھرا سلام بھجواتے ہیں۔ حضور اپنے ان غلاموں سے ملکر بے حد خوش ہیں۔ اور اپنے ان غلاموں سے جدا ہو کر مغموم بھی ہیں۔ احباب اور بہنیں حضور کی صحت و سلامتی اور کامیاب اور بخیریت مراجعت کے لئے درد دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں۔

مستحق بچوں کی کتب کی امداد کریں

حضرت سیدنا امام مسیح ثانی مدظلہ العالی مدظلہ الاقدس امر کرتے ہیں

بچوں کے سالانہ امتحانات ختم ہو کر نئی جماعتیں شروع ہو گئی ہیں۔ ایک خاصی تعداد مرکز میں ایسی ہے۔ جو کتب اور کاپیاں خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ صاحب حیثیت خواتین اس سلسلہ میں مدد کریں۔ ہر شہر کی بجنہ اس امر کی نگرانی کرے کہ ان کے شہر یا محلہ میں جو بچے کتب نہ خرید سکتے ہوں۔ ان کی وہاں کی بجنہ مدد کرے۔ اور اسی طرح مرکز میں پڑھنے والے بچوں کے لئے رقوم بھجوائیں تا انکو کتب خرید کر دی جا سکیں کتب کے ذریعہ بھی مدد کی جا سکتی ہے۔

سکنڈے نیویا میں تبلیغِ اسلام

تقریر محترم کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء

(۲)

مگر ان مشکلات کے باوجود محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے غیر معمولی فراست اور جرأت سے کام لیتے ہوئے ان حالات میں بھی تعمیر شروع کرنے کی اجازت دے دی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق ۶ مئی ۱۹۶۶ء جمعہ کے مبارک دن۔ مسجد مبارک قادیان کی مبارک اینٹ کو جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے دعا فرمائی تھی انتہائی عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ محراب مسجد کی بنیاد میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رکھا۔

مسجد کی تعمیر کا دوسرا مرحلہ تعمیر کے اخراجات کا مہیا کرنا تھا۔ خلافت ثانیہ کے پچاس سالہ کامیاب دور پر شکر کے اظہار کے طور پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ وہ یورپ میں ایک مسجد کی تعمیر کے لئے رقم پیش کریں۔ چنانچہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی تحریک پر ممبرات لجنہ نے الٰہی جماعتوں کی امتیازی شان کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسی عظیم الشان قربانی کا نمونہ پیش کیا۔ کہ اس زمانہ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ اور ہمیں پھر واپس صحابیات کے زمانہ میں اس کی مثال کے لئے جانا پڑتا ہے۔

تاریخ احمدیت میں یہ پہلا موقعہ تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نصرت جہاں کے افتتاح کے لئے یورپ کا سفر اختیار فرمایا۔ اس سفر کی کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اور تمام مخلصین احباب جماعت نے خدا کے حضور بہت دعائیں کیں۔ حضور کے اپنے الفاظ ہیں:۔

"میں چاہتا ہوں کہ تمام دوست اس سفر کے متعلق دعائیں کریں اور خدا تعالیٰ سے خیر کے طالب ہوں۔ اگر سفر مقدر ہو تو اسلام کی اشاعت اور غلبہ کے لئے خیر و برکت کے سامان پیدا ہوں۔"

(رسالہ تحریک جدید)

"دل میں صرف ایک ہی تڑپ ہے اور وہ یہ کہ میرے رب کی عظمت اور جلال کو یہ قومیں پہچاننے لگیں... اور وہ فیصلے جو آسمان پر ہو چکے ہیں زمین پر حاوی ہوں۔" (رسالہ تحریک جدید)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ۵۵ء میں یورپ کو جاتے وقت کے الفاظ "میرا ارادہ ہے کہ قبضہ زمین پر سر زمین طے کرنے کی کوشش کروں" اور ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے یورپ جاتے وقت کے یہ الفاظ کہ "وہ فیصلے جو آسمان پر ہو چکے ہیں زمین پر حاوی ہوں"۔ ایک دوسرے سے آغاز اور تکمیل کی نسبت رکھتے ہیں۔ اور جس کی شہادت نصرت جہاں مسجد کی تاریخ دے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اس سفر کے بابرکت ہونے کی سفر سے قبل ہی بشارت دے دی۔ حضور نے یورپ کا سفر اختیار فرمایا۔ اور سکنڈے نیویا کی تاریخ اسلامی کے ایک عظیم الشان دور کے آغاز کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کوپن ہیگن تشریف لائے۔ اور ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء جمعہ کے مبارک دن تضرعانہ دعاؤں کے ساتھ جس میں ساری دنیا کی جماعتیں شامل تھیں۔ نصرت جہاں مسجد کا افتتاح فرمایا۔

سکنڈے نیوین اقوام پر عموماً اور جماعت احمدیہ سکنڈے نیویا پر خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ عظیم الشان احسان تھا۔ اور احباب جماعت کے دل حمد اور شکر سے لبریز تھے۔ وہ شخص جس کے قدموں میں حاضری کے لئے ہزارہا مخلصین دنیا کے کونہ کونہ سے محبت سے کھچے چلے آتے ہیں آج خود ان میں تشریف فرما ہے۔ حضور اس سفر کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے اس سفر کو محض اپنے فضل سے اسلام کے لئے بہت ہی بابرکت ثابت کیا ہے... پس رحمٰن کی رحمانیت نے ایک بشارت دی اور کوپن ہیگن میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے پیارے نظارے دیکھے۔ اور لوگوں میں اس قدر رجوع تھا کہ وہاں بڑی تعداد میں آ رہے تھے۔ اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ ان لوگوں کو پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے۔ اور فرشتے ان کو دھکے دے کر لا رہے ہیں۔" (رسالہ تحریک جدید)

پھر حضور لجنہ مرکزیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے یہ انعامات ہم پر بہت سی باتیں واجب کرتے ہیں جیسے حمد اور شکر ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے اس کی حمد کے ترانے گاتے رہنا چاہیئے کہ اس نے محض اپنے فضل سے اپنے ناچیز بندے کی حقیر پیشکش کو قبول کر لیا۔ اور میں پورے وثوق اور یقین کے ساتھ یہ فقرہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس پیشکش کو قبول فرما لیا ہے اس لئے میں سلسلہ کا امام ہونے کی حیثیت سے آج آپ کو مبارک باد دیتا ہوں۔" (رسالہ تحریک جدید...)

عیسائی پریس بھی اس بات کی گواہی پر مجبور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں مسجد کو قبول فرما کر برکت بخشی۔

Vallekulla dal اخبار کا ایک عیسائی ایڈیٹر لکھتا ہے:۔

"یوں تو سب ہی مساوات کے حامی ہیں۔ مگر اس کا عملی ظہور شاذ ہی دیکھنے میں آتا ہے اگر شاہ ایران بھی ایران سے سکنڈے نیویا کی پہلی مسجد نصرت جہاں کے افتتاح کے لئے آتے۔ تو وہ مجبور ہوتے کہ اسی جگہ بیٹھیں جو انہیں خالی نظر آتی اگر تاخیر سے آتے تو ان کو اس خوبصورت مسجد میں جو پہلے ہی بھری ہوئی تھی پچھلی صفوں میں جگہ ملتی۔ پھر مساوات کا اس سے بھی اظہار ہوتا تھا کہ مدعو اور غیر مدعو سب کے سب نے اس کھانے سے حصہ لیا جو افتتاح مسجد کے بعد پیش کیا گیا اور ہمیں اپنی آنکھوں سے کتب موسیٰ کے پہلے حکم پر عمل ہوتے نظر آیا۔ "نیکی کر اور دریا میں پھینک مچھلی دیکھے یا نہ دیکھے مگر خدا یقیناً دیکھتا ہے۔"

اس مسجد میں امیر و غریب کی کوئی تمیز نہ تھی۔ مسجد میں سفیر ایران سفیر فلپائن سفیر پاکستان ایسے لوگوں کے ساتھ کندھے سے کندھے ملائے نماز پڑھ رہے تھے جن کو وہ جانتے بھی نہ تھے۔"

مسجد کی فضا ایک عجیب امن اور روحانی سکون سے پُر تھی۔ اور اس کے وسط میں جیسے کتب موسیٰ کے کسی واقعہ نے تجسم اختیار کر لیا ہو۔ قوموں کے سردار کی طرح حضرت خلیفۃ المسیح مرزا ناصر احمد صاحب جلوہ افروز تھے۔ آپ کی زبردست شخصیت آپ کی عظمت کو ظاہر کرتی تھی۔ اور آپ کا تقدس جو آپ کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو تھا۔ ہر انسان کو غیر معمولی رنگ میں متاثر کر رہا تھا اس کیفیت کو اور بھی دوچند کر دیا۔ جب آپ نے ان الفاظ سے پریس کانفرنس کا افتتاح فرمایا کہ

"میں تو امن پسند ہوں تشدد کا حامی نہیں اور امن کا سفیر بن کر آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ لوگوں کے لئے خدا کے گھر کا دروازہ کھولوں۔"

اور جس وقت آپ نے یہ فرمایا کہ:۔

"اس وقت جبکہ ہم یہاں دعا کر رہے ہیں ساری دنیا کی عورتیں ہمارے ساتھ اس مسجد کے لئے دعا کر رہی ہیں (گھڑی پر اس وقت دو بجکر ۲۲ منٹ تھے) تو اس تصور سے سنسنی پھیل گئی۔

پھر آپ نے فرمایا:۔

"ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم سکنڈے نیویا کے احمدی بھائیوں اور بہنوں میں ہیں۔ ساری دنیا کی لجنہ اماء اللہ نے اس مسجد کی تعمیر کا خرچ اٹھایا ہے۔ اور ان کی قربانی کو دیکھ کر خدا کے حضور ہمارے دل شکر سے لبریز ہیں۔"

اس نظارے کو ڈنمارک سپین، مراکش۔ سوئٹزرلینڈ۔ مصر اور کئی اور ممالک میں ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔ اور ۱۷۴ اخبارات نے اس پر مضامین لکھے۔ وقت کی مناسبت سے صرف دو اخباروں کے حوالے پیش ہیں۔

عیسائیوں کا واحد روزنامہ Vestelig Dagblad مسجد پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"ڈنمارک میں مسجد کا آج سے بیس تیس سال پہلے تصور ہی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ ڈنمارک میں بھی کوئی مسجد تعمیر ہو سکتی ہے۔ اس وقت ایسا خیال مضحکہ خیز معلوم ہوتا۔ اور اس پر قہقہے بلند ہوتے۔ لیکن یہ ماننا پڑتا ہے کہ اسلام کی اس شاخ نے (یعنی جماعت احمدیہ) فی زمانہ تبلیغی جد و جہد کا جو ان کو مظاہرہ کیا ہے..... ہم ان کی ہمت اور حوصلہ کی داد دیتے ہیں۔ .... یہ اسلام کی قوت اور عظمت کا درخشندہ نشان ہے۔" (باقی)

درخواست دعا: میرے والد محترم خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرخان ضلع راولپنڈی ایک ماہ سے بعارضہ بند ش پیشاب اور دیگر عوارض بیمار ہیں اور جس یوم سے میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار خواجہ اطہر ظہور بٹ پراسیکیوٹنگ انسپکٹر پولیس لاہور

سرور محمد بشیر صاحب (امریکن) مرحوم کا ذکرِ خیر

مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید

سرور محمد بشیر صاحب امریکن جو تین چار ماہ قبل امریکہ سے دینی تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ تشریف لائے تھے ۹ اپریل بروز جمعرات دریائے چناب میں نہاتے ہوئے ڈوب کر شہید ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ان کو گاہے گاہے مرگی کا دورہ پڑا کرتا تھا وفات بھی پانی میں مرگی کا دورہ پڑنے ہی سے واقع ہوئی ہے اگرچہ بچانے کی بہت کوشش کی گئی لیکن پانی زیادہ گہرا ہونے اور مرگی کا دورہ پڑنے کی وجہ سے (اس حالت میں وہ خود کوئی کوشش نہ کر سکتے تھے۔) وہ بچائے نہ جا سکے۔ نعش چھ گھنٹہ کی مسلسل کوشش کے بعد تقریباً چالیس فٹ گہرائی سے حاصل کی گئی۔

عشاء کی نماز کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے مسجد مبارک کے سامنے جنازہ پڑھایا اور اسی وقت تدفین عمل میں لائی گئی۔ قبر تیار ہو جانے پر مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔

مرحوم آج سے تقریباً بیس سال قبل مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔ انتہائی ناموافق حالات میں بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھا۔ امریکہ میں اپنے مذہبی جوش کی وجہ سے اپنے اور غیروں کے حلقوں میں کافی معروف تھے۔ اپنی جیب سے (اگرچہ ان کی آمدنی کچھ زیادہ نہ تھی) اخبارات میں احمدیت کے متعلق اعلان چھپوانے اور اس طرح ایک وسیع حلقہ تک پیغام اسلام پہنچانے میں کوشاں رہتے۔ انفرادی تبلیغ کا انہیں بے حد شوق تھا۔ بڑے بڑے گتوں پر تبلیغی امور تحریر کر کے بازاروں اور پارکوں میں گھومنے اور لوگوں کی توجہ اسلام کی حسین تعلیم کی طرف مبذول کرواتے۔ اپنا وقت اور اپنا مال تو وہ ایک عرصہ سے خدا کی راہ میں قربان کر ہی رہے تھے اب دینی تعلیم کے لئے ربوہ آ کر اپنی جان بھی جان آفرین کے سپرد کر دی اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ اور جنت میں بلند مقامات سے نوازے۔

سرور بشیر مرحوم کی دینی تعلیم کا انتظام (سلیبس اور اساتذہ کی تقرری وغیرہ) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کے سپرد کر رکھا تھا۔ چنانچہ حضور کے ارشادات کی روشنی میں ان کا سلیبس تیار کیا گیا اور تین مبلغین کرام کو مختلف مضامین پڑھانے پر متعین کر دیا گیا۔ یہ تین مبلغین نہایت شوق اور محنت سے انہیں پڑھاتے رہے۔ اس کام کے لئے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب اور مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد مقرر کئے گئے تھے۔

مرحوم کی وفات سے دو روز قبل جب خاکسار نے ان سے پوچھا کہ درس و تدریس کا کیا حال ہے تو کہنے لگے میں خود آہستہ آہستہ پڑھتا ہوں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ بھی پڑھوں ایسی اچھی طرح پڑھوں کہ امریکہ واپس جا کر اپنے لوگوں کو پڑھا سکوں۔ میں نہیں چاہتا کہ وہاں جاؤں تو لوگوں کو یہ کہنے کا موقع ملے کہ تم وہاں سے آخر سیکھ کے کیا آئے ہو۔ کہ ہمارے کسی کام نہیں آتے اس جذبہ کے تحت وہ اپنے اسباق اور دیگر ضروری امور کے باقاعدگی کے ساتھ نوٹ لیتے تھے تاکہ واپسی پر یہ نوٹ بھی ان کے کام آ سکیں۔

یوں تو ہر شخص سے نہایت محبت اور اخلاص سے ملتے تھے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے تو انہیں عشق تھا۔ ایک روز میرے دفتر میں آ کر کہنے لگے کہ میں چاہتا ہوں کہ بار بار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کروں اس کے بغیر میری تشنگی دور نہیں ہوتی میں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اس بات کا ذکر کیا تو حضور نے فرمایا کہ آج کل تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں دو چار روز بعد انہیں بلاؤں گا اور ان سے خوب باتیں کروں گا۔ وہ انشاء اللہ خوش ہو جائیں گے۔ چنانچہ اس کے بعد حضور نے انہیں یاد فرمایا اور جب وہ حضور سے ملاقات کر کے دفتر میں آئے تو بہت خوش تھے۔

تین چار ماہ کے قلیل عرصہ میں جس طرح انہوں نے اپنے آپ کو یہاں کے معاشرے کے مطابق ڈھال لیا تھا وہ انہیں کا کام تھا۔ شلوار اور قمیض میں وہ یوں محسوس کرتے تھے کہ گویا یہی لباس ان کے لئے سب سے زیادہ موزوں ہے۔ اور اس لباس میں وہ لگتے بھی بہت بھلے تھے گندمی رنگ گٹھا ہوا جسم۔ چھوٹی چھوٹی ڈاڑھی قمیض اور شلوار ان سے ملنے والے ایک عرصہ تک یہ نقشہ نہ بھول سکیں گے۔ اس بات کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وہ جب سے ربوہ آئے تھے مکرم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم سابق مبلغ امریکہ حال نائب وکیل التبشیر کے ہاں قیام پذیر تھے مکرم ضیغم صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے سرور بشیر صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مہمان سمجھ کر ان کی خدمت میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے اور ان کے رشتہ داروں اور دوستوں کو صبرِ جمیل کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

سورہ بقرہ کی سترہ آیات یاد کرانے کے لئے!

عشرۂ ناصرات منایئے

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

آج کل قریباً تمام سکولوں میں تعطیلات ہیں ہر لجنہ کوشش کرے کہ عشرہ مقرر کر کے روزانہ ان ناصرات کو جنہوں نے ابھی تک سورہ بقرہ کی سترہ ابتدائی آیات یاد نہیں کیں یہ آیات یاد کرائیں۔ اور کوشش کریں کہ ہر لجنہ کی یہ تعداد سو فیصدی تک پہنچ جائے۔ نام بھجواتے وقت یہ تحریر ضرور کیا کریں کہ آپ کی لجنہ میں ناصرات کی کل تعداد کیا ہے اور ان میں سے کتنی اس وقت تک یاد کر چکی ہیں۔

ہر لجنہ کے پروگراموں میں سے سب سے ضروری کام وہ ہے جس کی ہدایت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔ آپ نے بڑے زور سے جماعت کو اور خصوصی طور پر بچوں کو یہ ہدایت دی ہے کہ ان کو سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات مع ترجمہ کے آنی چاہئیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تکمیل کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ پس جلد توجہ دے کر اس تعداد کو سو فیصدی تک پہنچائیں تا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی واپسی پر جو رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی جائے وہ یہ ہو کہ سو فیصدی ناصرات نے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کر لی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا کرے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

گم شدہ رسید بک خدام الاحمدیہ

قائد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات نے اطلاع دی ہے کہ مجلس شادیوال کی رسید بک نمبر ۲۹۷۷ گم ہو گئی ہے۔

تمام خدام اور احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کسی قسم کی کوئی ادائیگی نہ کریں۔ اور اگر اس رسید بک کے بارے میں کسی کو علم ہو تو قائد مجلس شادیوال یا خاکسار کو مطلع کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات امسال وسط اگست میں ہوں گے (انشاء اللہ) خدام کو ان امتحانات میں ایک سہولت یہ دی گئی ہے کہ ایک خادم ایک وقت میں ایک سے زیادہ امتحانات میں شامل ہو سکتا ہے لیکن کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ امتحانات میں درجہ بدرجہ پاس ہو مثلاً اگر ایک خادم مبتدی، متقدم اور مقتصد کا امتحان دے تو مقتصد میں کامیاب اسی وقت متصور ہو گا جب کہ مبتدی اور متقدم میں پاس ہو اگر وہ متقدم میں پاس ہو لیکن مبتدی اور مقتصد میں کامیاب نہ ہو سکا ہو تو وہ کسی امتحان میں بھی پاس شمار نہ ہو گا۔

خدام ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ قائدین کرام باقاعدہ پروگرام کے ماتحت امتحانات کی تیاری کروائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بی اے سال دوم کا دینیات کا سالانہ نتیجہ

بی اے سال دوم کا دینیات کا سالانہ نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے کل ۴۹ طالبات میں سے ۴۴ طالبات نے امتحان دیا جن میں سے ۴۰ طالبات کامیاب رہیں امۃ الحکیم لئیقہ بنت جناب مولانا ابو العطاء صاحب ۱۷۴/۲۰۰ نمبر حاصل کر کے اوّل رہیں اور نصرت جہاں گولڈ میڈل کی حقدار قرار دی گئیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے مبارک کرے۔ جو طالبات بیماری یا مجبوری کے باعث امتحان نہیں دے سکیں ان کے امتحان کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ فیل شدہ طالبات کا ڈگری حاصل کرنے سے قبل دینیات کا دوبارہ امتحان دینا ضروری ہے۔

(مریم صدیقہ ڈائریکٹر ایس جامعہ نصرت ربوہ)

		کل نمبر ۲۰۰	
۱۔ صبیحہ حسن	بنت مظفر حسن صاحب ربوہ	۱۲۹	نمبر حاصل کردہ
۲۔ طلحت کوثر	بنت عبداللہ انور چوہدری	۷۸	"
۳۔ امۃ الکریم نصرت	بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ربوہ	۱۳۰	"
۴۔ اقبال پروین	بنت سید اسلام خان ربوہ	۱۱۸	"
۵۔ زاہدہ پروین	لائلپور	۸۴	"
۶۔ زاہدہ زینت	بنت سید ظہور علی شاہ صاحب لاہور	۱۱۷	"
۷۔ غلام زہرہ	بنت ملک غلام حسین صاحب لاہور	۹۱	"
۸۔ صالحہ بشریٰ	بنت چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب ربوہ	۹۲	"
۹۔ طیبہ صدیقہ	بنت مولوی ظہور حسین صاحب ربوہ	۱۰۰	"
۱۰۔ امۃ الحکیم لئیقہ	بنت مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ	۱۷۴	اوّل
۱۱۔ امۃ المصور	بنت عبدالمنان صاحب ربوہ	۹۴	
۱۲۔ اکرام طلعت	بنت میاں عنایت محمد صاحب راجن پور	۱۶۷	سوم
۱۳۔ اختر ناہید	بنت حمید اللہ خان صاحب ربوہ	۷۴	
۱۴۔ حمیدہ بیگم	بنت عبدالمجید آصف صاحب لائلپور	۱۰۲	
۱۵۔ امۃ المصور	بنت سید داؤد احمد صاحب ربوہ	۱۷۳	دوم
۱۶۔ مبارکہ بشریٰ	بنت ملک سیف الرحمٰن صاحب ربوہ	۱۵۱	
۱۷۔ مبارکہ بیگم	بنت عبدالرحیم صاحب عارف ربوہ	۱۲۷	
۱۸۔ مریم لالی	بنت بشیر محمد صاحب ربوہ	۱۰۴	
۱۹۔ رفیقہ تحسین	بنت عطاء اللہ خان صاحب ربوہ	۷۶	
۲۰۔ امۃ الباسط	بنت چوہدری برکت علی صاحب گوجرہ	۱۳۲	
۲۱۔ سعیدہ غلام	بنت حاجی غلام مصطفیٰ صاحب گجرات	۱۰۷	
۲۲۔ زرینہ شوکت	بنت چوہدری بشیر محمد صاحب شیخوپورہ	۸۶	
۲۳۔ امینہ خالدہ	بنت بابو فضل احمد صاحب مرحوم ربوہ	۱۳۱	
۲۴۔ فہمیدہ زینت	بنت چوہدری سردار محمد صاحب چک جھمرہ	۱۱۸	
۲۵۔ ناصرہ شاہین	بنت چوہدری بشیر احمد صاحب ربوہ	۱۱۵	
۲۶۔ بشریٰ ضیاء حاجہ	بنت چوہدری ضیاء الحق صاحب ربوہ	۶۶	
۲۷۔ زاہدہ تبسم	بنت چوہدری ظفر احمد خان صاحب ربوہ	۷۶	
۲۸۔ حمیدہ قدیر	بنت عبدالقدیر صاحب چیمہ ربوہ	۱۰۹	
۲۹۔ صدقہ رحیم	بنت عبدالرحیم صاحب چیمہ ربوہ	۱۳۱	
۳۰۔ امۃ الودود	بنت چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب ربوہ	۱۵۳	
۳۱۔ راشدہ پروین	بنت چوہدری غلام احمد صاحب ربوہ	۱۰۰	
۳۲۔ مبارکہ خانم	بنت عبدالمجید خان صاحب ربوہ	۹۳	
۳۳۔ امینہ کوثر	بنت محبوب عالم صاحب کیمبل پور	۷۸/۱۴۰	
۳۴۔ امینہ بیگم	بنت صدر دین صاحب ربوہ	۷۵	
۳۵۔ نصیرہ بیگم	بنت فضل قادر صاحب	۱۲۱	
۳۶۔ بشریٰ ایاز	بنت فخر احمد صاحب ایاز مرحوم ربوہ	۷۰	
۳۷۔ امۃ المنان ریحانہ	بنت محمد عبداللہ صاحب ربوہ	۷۰	
۳۸۔ محمودہ قریشی	بنت فیروز دین صاحب قریشی نیروبی	۷۷	نمبر حاصل کردہ
۳۹۔ زاہدہ قریشی	بنت فیروز دین صاحب قریشی نیروبی	۷۱	"
۴۰۔ کلثوم ساجدہ	بنت محمد صادق صاحب چک جھمرہ	۴۸/۱۴۰	

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا ہر سہ معیار کا امتحان مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۷۰ بروز اتوار ہوگا۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں ناصرات سے امتحان دلوانے کی کوشش کریں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔

نیز جلد یہ اطلاع دیں کہ ان کو کتنے پرچے درکار ہیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

قرار دادِ تعزیت

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ لاہور کا یہ اجلاس منعقدہ ۲۰۵ امان ۱۳۴۹ھش اپنے دیرینہ کارکن محترم محمد صدیق صاحب شاکر کے والد ماجد محترم غلام نبی صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے۔ ہم اپنے مخلص بھائی کے اس غم میں اپنے آپ کو شریک سمجھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام قرب عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(اراکین عاملہ مجلس مقامی)

قائدین خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

ماہ شہادت / اپریل ہمارے سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ گویا اپریل میں ہماری دوسری سہ ماہی ختم ہو جائے گی۔ تدریجی لحاظ سے اس ماہ میں ہر مجلس نے بجٹ کا نصف حصہ وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے لیکن اکثریت ایسی مجالس کی ہے جو اس لحاظ سے بہت پیچھے ہیں۔ قائدین بھائیوں سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنی مجالس کا جائزہ لیں۔ اگر وصولی تدریجی بجٹ کے مطابق نہیں ہے تو اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور وصول شدہ رقم ۲۰ اپریل تک مرکز کو بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

وقف جدید میں ایک انسپکٹر کی فوری ضرورت ہے

وقف جدید میں ایک انسپکٹر کی فوری ضرورت ہے امیدوار کم از کم میٹرک پاس ہو یا مولوی فاضل ہو عمر ۳۰ سال کے قریب ہو پابند صوم و صلوٰۃ اور دار بھی رکھنے والا ہو۔ اگر انسپکشن کا سابقہ تجربہ ہو تو بہت عمدہ بات ہوگی۔

درخواستیں مع تصدیق امراء صاحبان ۳۰ اپریل تک آنی چاہئیں۔ تقرر یکم مئی سے ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تنخواہ ۹۰ روپے ماہوار ہوگی۔ سفر خرچ حسب قواعد وقف جدید ہوگا۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرم سردار محمد صاحب خوشنویس الفضل چند دنوں سے علیل ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ ہدایت احمد ربوہ

حب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج۔ مکمل کورس ۲۰ روپے
ناصر دواخانہ
گوبازار۔ ربوہ فون نمبر ۳۴
گول کچہری بازار۔ لائلپور

دارالضیافت ربوہ میں موصول ہونے والے صدقات اور عطیہ جات کی فہرست

از ۳/۷۰/۴۹ — تا — ۳/۷۰/۴۹ ۳۱

۱۔ مکرم ملک غلام نبی صاحب آف ڈسکہ بذریعہ ملک عبدالرب صاحب۔ صدقہ .. — ۴۰ روپے
۲۔ مکرم ٹھیکیدار چراغ دین صاحب ربوہ " .. — ۲ روپے
۳۔ مکرم شہاب دین صاحب ربوہ " .. — ۱ روپے
۴۔ مکرم ابراہیم صاحب، دارالعلوم ربوہ " .. — ۵ روپے
۵۔ مکرمہ فرخندہ رشید صاحبہ بیگم شیخ عبدالرشید غالب صاحب سیالکوٹ " .. — ۴۰ روپے
۶۔ مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب کراچی " .. — ۲۵ روپے
۷۔ مکرمہ ام ظفر صاحبہ کراچی نمبر ۱۸ " .. — ۴۰ روپے
۸۔ مکرم افتخار احمد صاحب باجوہ لاہور " .. — ۵۰ روپے
۹۔ مکرم محمد سمیع اللہ خان صاحب منہاس گوبازار ربوہ عطیہ ۵۰ — ۱ روپے

(افسر دارالضیافت ربوہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

بہنوں کو یہ علم ہو چکا ہے کہ ۸ مارچ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ نصرت سائنس بلاک کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اور تعمیر کا کام جاری ہے جو انشاء اللہ بہت جلد مکمل ہو جائے گا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعمیر کے خرچ کا نصف یعنی پچھتر ہزار روپے جمع کرنے کی ذمہ داری عورتوں کے سپرد فرمائی تھی لیکن قریباً تین سال گزر جانے پر ابھی تک مستورات کی طرف سے اکتیس ہزار روپے چندہ جمع ہوا ہے اور مزید ۵۴,۰۰۰ ہم نے جمع کرنے ہیں گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے:۔

لجنہ بہاولپور	۲۷۰۰
عنایت بیگم چک جھمرہ	۵
اہلیہ صاحبہ محمد اسحٰق صاحب بی کے پاس ہونے کی خوشی میں۔ ربوہ	۱۰
لجنہ اماء اللہ لاہور	۵۰
بیگم میر مشتاق احمد صاحب	۱۰
امۃ السلام زوجہ حمید احمد حکیم مندی بہاؤالدین	۳۰۰
غلام عائشہ زوجہ مرزا غلام رسول مندی بہاؤالدین	۱۰
لجنہ اماء اللہ لجنہ و شہرہ چھاؤنی لائلپور	۵۲۵
لجنہ اماء اللہ کراچی	۴۶۲۵
بشریٰ صوفی صاحب ٹیکلا	۲۰
لجنہ اماء اللہ دارالعلوم ربوہ	۵

تمام لجنات اس چندہ کو جلد ختم کرنے کی کوشش کریں۔ ۳۰۰ یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام کندہ کروایا جائے گا۔ اس وقت تک صرف ۱۹ خواتین ایسی ہیں جن کی طرف سے ۳۰۰ یا اس سے زائد رقم آئی ہے۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

مشتہرین کرام کو خط لکھتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور تحریر کیجئے

اکسیر بوٹی
کینسر، ناسور، پھنسی، پھوڑا
مصفی خون نیز جگر معدہ اور دل کی تقویت
کے لئے بے نظیر ہے بھوک نہ لگنا کا شرطیہ
علاج۔ قیمت ایک ماہ تین روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر

احباب کی اطلاع اور سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر ۶۳ ہے احباب نوٹ فرما لیں

(افسر امانت تحریک جدید)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

جماعت کا مالی سال ختم ہونے والا ہے اس لئے جماعتیں اس طرف پوری اور فوری توجہ دیں

ہمیں ہر آن چوکس اور بیدار رہ کر اپنے وعدوں کو پورا کرنا اور بجٹ کے مطابق مالی جہاد میں حصہ لینا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۷ ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۷ فروری ۱۹۷۰ء کو مسجد مبارک ربوہ میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:-

"اس وقت میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جماعت کا مالی سال ختم ہونے والا ہے۔ چند مہینے باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے جماعتیں اس طرف پوری اور فوری توجہ دیں۔ آمد و خرچ کا جو بجٹ سال رواں کے لئے جماعت کے مشورے سے پاس ہوا تھا اس کے مطابق آمد ہو تاکہ اسی کے مطابق پھر خرچ بھی کیا جا سکے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی اس کی راہ میں اموال خرچ کرنے کی توفیق پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مالی جہاد میں جو ہم حصہ لیتے ہیں تو اس میں کوئی نفسانی غرض شامل نہیں ہے۔ صرف اس لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اموال کا ایک حصہ کاٹ کر رکھتے ہیں تا اس کی توحید دنیا میں قائم ہو۔ تا حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گڑ جائے اور اپنے محسن اعظم کو یہ دنیا پہچاننے لگے اور یہ فریضہ آج صرف جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے جیسا کہ آج کی دنیا اس پر شاہد ہے۔

پس اس عظیم ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اور اس لئے کہ تاہم اس کے بدلہ میں ان عظیم الشان بشارتوں کے بھی وارث بنیں جو بشارتیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں دی گئی ہیں ہمیں ہر آن چوکس اور بیدار رہ کر باقاعدگی کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کرنا چاہیئے۔ اور اپنے بجٹ کے مطابق مالی جہاد کے نتائج نکالنے چاہئیں۔ جہاں ہم اپنے اوقات کو اور اپنی عزتوں کو اور اپنے دماغوں کو اور اپنے آراموں کو اور اپنی اولادوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں وہاں ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ اپنے اموال کو بھی اس کی راہ میں پیش کریں۔

خدا کرے کہ ہماری یہ پیشکش اس کے حضور قبول ہو اور اسکی مقررہ جزا کے ہم وارث ٹھہریں۔ اور اس کے پیار کو ہم پائیں۔"

درخواست ہائے دعا

(۱) محترم خان میر خان صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے پرانے خدام میں سے ہیں کئی دنوں سے بیمار ہیں اور مرض پیچیدگی اختیار کرتی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(۲) میری اہلیہ صاحبہ کی ایک آنکھ کا اپریشن نیو ہسپتال لاہور میں عنقریب ہونے والا ہے۔ احباب کرام اپریشن اور کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

خاکسار عبدالمومن خان کاٹھ گڑھی دارالرحمت شرقی ربوہ

(۳) تسنیم طاہرہ صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالقدیر صاحب لائل پور مطلع فرماتی ہیں۔ کہ ان کے والد بیمار ہیں جس کی وجہ سے دوکان بند ہے۔ اور کاروبار کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(۴) مکرم سردار محمد صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

احمد حسین کاتب الفضل ربوہ

مجالس انصار اللہ کی خاص توجہ کے لئے

قیادت ذہانت و صحت جسمانی کیلئے سالانہ لائحہ عمل میں دو شقوں کا اضافہ

تمام مجالس انصار اللہ کے لئے تحریر ہے کہ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قیادت ذہانت و صحت جسمانی کے سالانہ لائحہ عمل میں مندرجہ ذیل دو شقوں کا اضافہ فرمایا ہے۔ قبل ازیں لائحہ عمل کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ اس میں ان دو شقوں کا اضافہ کر کے اس پر پابندی کی جائے۔

۱۔ جملہ مجالس کو اس بات کا پابند کرنا کہ وہ اپنی اپنی جگہوں پر انصار اللہ کے اراکین کے لئے باقاعدہ صبح و شام (حسب سہولت) عمر کے مطابق ورزش کا انتظام کریں۔ اور اس کی پابندی کریں۔

۲۔ جملہ مجالس کو تلقین کی جائے۔ کہ وہ اراکین انصار اللہ کے ذہنوں کو تیز کرنے کے لئے اپنی جگہوں پر مہینہ میں ایک بار ٹسٹ لیا کریں۔ اور مرکز اپنے طور پر سال میں ایک بار تمام اراکین کا ذہانت کا امتحان بذریعہ تحریر لیا کرے گا۔ انشاء اللہ

(نائب قائد ذہانت و صحت جسمانی)

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ ۱۶ مئی بروز ہفتہ ہوگا

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے امتحان کے لئے اعلان کیا گیا تھا کہ اپریل ۱۹۷۰ء کے آخری ہفتہ میں ہوگا چونکہ ان دنوں میں مالی سال کے آخری ایام کی وجہ سے کام کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس لئے ۱۶ مئی ۱۹۷۰ء پر امتحان ملتوی کیا گیا ہے۔ تمام کارکنان مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

(۴) درخواستیں جلد از جلد خاکسار کے نام بھیج دیں۔

(حبیب الرحمٰن ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اکنافِ عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد

احبابِ جماعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"ہم مسجدیں اس لئے نہیں بنا رہے کہ ہمارا نام بلند ہو بلکہ اس لئے بنا رہے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو۔"

نیز سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مسجدیں بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں اکنافِ عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تاکہ دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں آنے لگ جائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک مولوی فاضل ادنیٰ کی فوری ضرورت ہے۔ انہیں عربی اور دینیات پڑھانا ہوگی۔ مرکز سلسلہ میں کام کرنے کے خواہشمند احباب مقامی امیر صاحب یا صدر صاحب کی تصدیق سے اپنی درخواست رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴